بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَعَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم: جمعہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۲۵ صفر ۱۳۸۸ھ ۲۴ ہجرت ۱۳۴۷ھ ۲۴ مئی ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۱۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا ایک زبردست صداقت ہے، جو اسلام میں موجود ہے

اگر انسان دعا کے راز سے آگاہ ہو جائے تو اس میں اُس کی بڑی ہی سعادت اور نیک بختی ہے

"دعا ایک زبردست صداقت ہے جو اسلام میں موجود ہے۔ اس کا انکار ہرگز نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ اس کا زندہ ثبوت ہر زمانہ میں موجود رہتا ہے۔ میں دعویٰ سے کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ اگر انسان اس امر کو سمجھ لے اور دعا کے راز سے آگاہ ہو جاوے تو اس میں اس کی بڑی ہی سعادت اور نیک بختی ہے اور اس صورت میں سمجھو کہ گویا اس کی ساری ہی مرادیں پوری ہو گئی ہیں ورنہ دنیا کے ہم و غم تو اس قسم کے ہیں کہ انسان کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

جو شخص رُو بدنیا ہوتا ہے وہ تھوڑی دور چل کر رہ جاتا ہے کیونکہ نامرادیاں اور ناکامیاں آخر آ کر ہلاک کر دیتی ہیں۔ لیکن جو شخص ساری قوتوں اور طاقتوں کے ساتھ رُو بخدا ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ ہی کے لئے اس کی سب حرکات و سکنات ہوتی ہیں تو خدا تعالیٰ دنیا کو بھی ناک سے پکڑ کر اس کا خادم بنا دیتا ہے اگرچہ اس حالت میں بہت فرق ہوتا ہے۔ دنیا دار تو دنیا کا دیوانہ ہوتا ہے لیکن یہ رُو بخدا شخص جس کی دنیا خادم کی جاتی ہے دنیا اور اس کی لذتوں میں کوئی لذت نہیں پاتا بلکہ ایک قسم کی بدمزگی ہوتی ہے کیونکہ وہ لطف اور ذوق دنیا کی طرف نہیں ہوتا بلکہ کسی اور طرف ہو جاتا ہے۔

انسان جب اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے اور ساری راحت اور لذت اللہ تعالیٰ ہی کی رضا میں پاتا ہے تو کچھ شک نہیں دنیا بھی اُس کے پاس آ جاتی ہے مگر راحت کے طریق اور ہو جائیں گے۔ وہ دنیا اور اس کی راحتوں میں کوئی لذت اور راحت نہیں پاتا۔ اسی طرح پر انبیاء اور اولیاء کے قدموں پر دنیا کو لا کر ڈال دیا گیا ہے مگر ان کو دنیا کا کوئی مزا نہیں آیا کیونکہ ان کا رُخ اور طرف تھا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۵)

اخبار احمدیہ

۴۹

● ربوہ ۲۳ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ۲۳ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آجکل بہت ناساز ہے۔ ٹانگ میں بدستور درد ہے اور ضعف بھی بہت ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین اللّٰھم آمین

دیہاتی مجالس ماہ ہجرت (مئی) میں ہفتہ وصولی منائیں

لائحہ عمل کے مطابق دیہاتی مجالس خدام الاحمدیہ ماہ ہجرت میں ۲۴ سے ۳۰ تاریخ تک ہفتہ وصولی منائیں اور کوشش کریں کہ پورے سال کا بجٹ اس ہفتہ میں وصول ہو جائے اور اپنی مساعی سے مرکز کو آگاہ کرتے ہوئے وصول شدہ رقم مرکز کو ارسال کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

لجنہ لاہور کی ممبرات کیلئے ضروری اطلاع

لجنہ اماء اللہ لاہور کے زیر انتظام ایک جلسہ ۲۶ ہجرت (مئی) بروز اتوار شام ۴ بجے مسجد دارالذکر میں منعقد ہوگا۔ لجنہ لاہور کے تمام حلقوں کی ممبرات کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس جلسہ میں ان کی حاضری اشد ضروری ہے۔ وقت کی پابندی کا خیال رکھیں۔

(احمدی بیگم سیکرٹری تعلیم لجنہ لاہور)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۴۷ھش کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۴۷ھش بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۸ء) منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۴ ہجرت ۱۳۴۷ ہش

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کی اہمیت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ضرور تھا کہ وہ (اللہ تعالےٰ تاقل) اس مہم عظیم کے روبراہ کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا۔ سو اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت اسلام کو منقسم کر دیا۔" (فتح اسلام صفحہ ۱۰)

حضور اقدس علیہ السلام کے ان الفاظ سے واضح ہوتا ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اصلاح خلق کے لئے کھڑا کیا۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ نے خود ہی جماعت احمدیہ کو بھی جو اس عظیم الشان مہم چلانے کے لئے ضروری ہے قائم کیا اور اس سے یہ بھی واضح ہے کہ اصلاح خلق کی اس عظیم الشان مہم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جو کام بنیادی حیثیت رکھتے ہیں جن کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "شاخوں" کا نام دیا ہے۔ وہ بھی اللہ تعالےٰ کے حکم اور منشاء کے مطابق ہیں۔ دوسرے لفظوں میں جو طریقے اس عظیم الشان مہم کو چلانے کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اور جن کا سرانجام دینا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کا فرض ہے وہ اللہ تعالےٰ ہی نے مقرر فرمائے ہیں۔ اس طرح جماعت احمدیہ جو بھی کوشش اصلاح خلق کے لئے کر رہی ہے وہ ان شاخوں میں سے ہی کسی نہ کسی شاخ سے تعلق رکھتی ہیں اور اگر ہم ان شاخوں کے مطابق کام کی تقسیم کر کے اس مہم کو چلائیں تو یقیناً ہمیں کامیابی ہوگی اور کوئی رکاوٹ ہمارے کام میں حائل نہیں رہ سکتی۔ ان شاخوں میں سے پہلی شاخ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں

"ایک شاخ تالیف و تصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد ہے اور وہ معارف و دقائق سکھلائے گئے جو انسان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خدا تعالےٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ اور انسانی تکلف سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دیئے گئے۔" (ایضاً)

ان الفاظ سے واضح ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف اور ملفوظات ان معارف اور نکات پر مبنی ہیں جو اللہ تعالےٰ نے آپ کو سمجھائے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ آپ نے جو معارف اور نکات اپنی تصانیف میں بیان فرمائے ہیں وہ محض انسانی عقل سے معلوم نہیں کئے جا سکتے۔ بلکہ ان کی طرف اللہ تعالےٰ ہی اپنے خاص بندوں کے ذریعہ راہ نمائی کرتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۔

یعنی یہ ذکر ہم نے خود ہی نازل کیا ہے۔ اور ہم خود ہی اس کے محافظ ہیں۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ قرآن کریم عام انسانوں کے لئے ناقابل فہم ہے بلکہ اس کا یہ مطلب ہے کہ جب کوئی انسان دوسروں کی ہدایت کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لئے لازم ہوتا ہے کہ وہ اپنے زمانہ کے مطابق قرآن کریم کی تعلیمات کی توجیہات کرے تاکہ وہ صحیح طور پر لوگوں کی راہ نمائی کر سکے۔ دراصل مجددین جو اللہ تعالےٰ کے حکم سے کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ اس وقت کھڑے ہوتے ہیں جب عقلمندوں نے دین کے فہم میں بعض لاینحل الجھنیں ڈال دی ہوتی ہیں اور اللہ تعالےٰ کا کلام اس گرد و غبار میں چھپ جاتا ہے اور معمولی عقل و فہم سے زمانہ کے مطابق عقلمند اس کی توجیہات نہیں کر سکتے۔ اور بعض نہایت اہم مسائل میں غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں اللہ تعالےٰ کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ حدیث مجددین میں مجددین کی آمد کی خوشخبری دی گئی ہے تاکہ وہ آکر اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی میں مشکلات کو جو درپیش ہیں حل کریں۔ اور اسلام کا قافلہ منزل بہ منزل اس مقام کی طرف روانہ ہو۔ جس مقام پر اللہ تعالیٰ انسانی نسل کو پہنچانا چاہتا ہے۔

ہر عہد میں جو مشکلات فہم قرآن میں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا اللہ تعالےٰ کی مدد سے حل کرنا ہی مجددین کی تجدید و احیائے دین کی مہم ہوتی ہے۔ اور حدیث میں جو مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق فرمایا گیا ہے۔ کہ وہ "حکم و عدل" ہوگا۔ اس کے یہی معنی ہیں کہ مسیح موعود علیہ السلام کے وقت تعلیمات اسلامی میں ایک طرف تو بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہوں گی۔ اور دوسری طرف دنیا میں نئے مسائل رونما ہو چکے ہوں گے جن کا اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حل کرنا ضروری ہوگا۔ ظاہر ہے کہ ایسے حالات میں مسیح موعود علیہ السلام دوگونہ اصلاحات کرنے کے لئے آئے گا یعنی ایک طرف تو خود رائے لوگوں کی پیدا کردہ غلط فہمیوں کا ازالہ کرے گا اور دوسری طرف وہ قرآن کریم اور علوم دینیہ کی ایسی توجیہات کرے گا جو زمانہ کے نئے مسائل کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حل پیش کریں گی۔

ظاہر ہے کہ یہ کام کسی انسان کی محض عقل نہیں کر سکتی بلکہ ضروری ہے کہ مجدد وقت اور موجودہ زمانہ کے لحاظ سے مسیح موعود علیہ السلام ان تمام مسائل کو اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی میں حل کر کے پیش کرے۔ اس سے واضح ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف اور ملفوظات محض عقلی قیاسات نہیں ہیں اور نہ محض فلسفیانہ تفکرات پر مبنی ہیں بلکہ دراصل وہ ان تفہیمات پر مبنی ہیں جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہیں اور کسی انسان کی عقل و فہم کی رہین نہیں ہیں۔

الغرض اس عظیم الشان مہم کی پہلی شاخ ایسی ہے جو جماعت کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہے اس سے واضح ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصانیف اور ملفوظات کا مطالعہ جماعت کے لئے کتنی اہمیت رکھتا ہے۔

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے۔ اس لئے ۱۵ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابل برداشت ہو۔ صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

رؤیا، کشف اور الہام و وحی کی لغوی اور اصطلاحی تعریف

(مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل فاضل۔ ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

رؤیا اور کشوف کے بعد الہام اور وحی کی تعریف بیان کرتا ہوں:۔

لفظِ الہام، لَھِمَ سے باب افعال کا مصدر ہے۔ لغت میں لَھِمَ الشَّیْئَ کے معنے ہیں اِبْتَلَعَہٗ بِمَرَّۃٍ (کسی چیز کو ایک دفعہ نگل لینا) لَھِمَ الْمَاءَ کے معنے جَرَعَہٗ ہیں (پانی ایک گھونٹ میں پی جانا) اور اَلْھَمَہُ الشَّیْئَ کے معنے ہیں اَبْلَعَہٗ اِیَّاہُ (اسے کوئی چیز نگلوا دی)۔

لفظ وحی، وَحٰی اور اَوْحٰی کا مصدر ہے۔ وَحٰی وَحْیًا اِلٰی فُلَانٍ کے معنے ہیں اَشَارَ اِلَیْہِ، اَرْسَلَ اِلَیْہِ رَسُوْلًا (کسی کو اشارہ کرنا یا پیغام بھیجنا) وَحٰی اور اَوْحٰی اِلَیْہِ کَلَامًا کے معنے ہیں کَلَّمَہٗ سِرًّا، اَوْ کَلَّمَہٗ بِمَا یُخْفِیْہِ عَنْ غَیْرِہٖ (کسی سے خفیہ اور رازداری میں بات کرنا) امام راغب اپنی لغتِ قرآن مفردات میں لفظ وحی کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"اَصْلُ الْوَحْیِ الْاِشَارَۃُ السَّرِیْعَۃُ وَلِتَضَمُّنِ السُّرْعَۃِ قِیْلَ اَمْرٌ وَحْیٌ، وَذٰلِکَ یَکُوْنُ بِالْکَلَامِ عَلٰی سَبِیْلِ الرَّمْزِ وَالتَّعْرِیْضِ، وَقَدْ یَکُوْنُ بِصَوْتٍ مُجَرَّدٍ عَنِ التَّرْکِیْبِ، وَبِاِشَارَۃِ بَعْضِ الْجَوَارِحِ، وَاِمَّا بِالْکِتَابَۃِ۔

یعنی لفظ وحی کا اصل مفہوم تیزی سے اشارہ کرنا ہے جس کی کئی صورتیں ہیں، مثلاً رمز و تعریض میں کلام کرنا یا محض آواز سے اظہار مقصد کرنا، یا جسم کے کسی عضو سے مثلاً ہاتھ یا سر سے اشارہ کرنا، یا لکھ کر مطلب بتانا۔ ان سب طریقوں کو عربی محاورہ میں وحی کہا جائے گا۔ قرآن کریم میں حضرت زکریا علیہ السلام کے متعلق آتا ہے فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِہٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰی اِلَیْھِمْ۔ یہاں وحی کے معنے رمز یا اشارہ سے بات کرنا ہے۔ چنانچہ دوسری جگہ لَا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا آیا ہے۔ اسی طرح قرآن میں اِنَّ الشَّیٰطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ اِلٰی اَوْلِیَآئِھِمْ آیا ہے کہ شیطان اپنے دوستوں کو وحی کرتے ہیں۔ اس جگہ وحی سے مراد خفیہ اشارے کرنا ہے۔

الہام کا لفظ قرآن کریم میں صرف ایک دفعہ آیا ہے۔ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰھَا فَاَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا وَتَقْوٰھَا۔

لفظ الہام اور وحی کی اس تحقیق سے ظاہر ہے کہ لغت کی رُو سے ان کا مفہوم مختلف ہے لیکن جب لفظِ الہام یا وحی کا فاعل اللہ تعالیٰ ہو اور یہ لفظ انسان کے متعلق استعمال ہوں تو یہ مترادف المعنے ہوتے ہیں۔ چنانچہ لغت کی کتاب منجد میں وَحَی اللّٰہُ فِیْ قَلْبِہٖ اور اَوْحَی اللّٰہُ اِلَیْہِ کے معنے اَلْھَمَہٗ اِیَّاہُ اور اَلْھَمَ اللّٰہُ فُلَانًا خَیْرًا کے معنے اَوْحٰی اِلَیْہِ بِہٖ وَلَقَّنَہٗ اِیَّاہُ وَوَفَّقَہٗ لَہٗ کئے گئے ہیں۔ گویا الہام کے معنے وحی اور وحی کا ترجمہ الہام کیا گیا ہے۔ امام راغب لفظ الہام کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں

"وَیَخْتَصُّ ذٰلِکَ بِمَا کَانَ مِنْ جِھَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَجِھَۃِ الْمَلَاِ الْاَعْلٰی"

کہ لفظ الہام اللہ تعالیٰ یا ملائکہ کے لئے استعمال ہوتا ہے، شیطانی القاء کو الہام نہیں کہا جاتا۔

اس تفصیل سے واضح ہو جاتا ہے کہ الہام اور وحی جب القاءِ الٰہی کے معنے میں استعمال ہوں تو عربی زبان میں ان کا مفہوم ایک ہی ہوتا ہے۔ لیکن علماء اسلام نے عموماً وحی اور الہام میں فرق کیا ہے جس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ بعض روایات میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد انقطاعِ وحی کا ذکر ہے اور اس کے ساتھ ہی مبشرات اور محدثیت کا امت میں جاری ہونا بھی آتا ہے۔ جیسے ایک روایت ہے اِنْقَطَعَ الْوَحْیُ وَبَقِیَتِ الْمُبَشِّرَاتُ اور ترمذی ابواب المناقب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کَانَ فِی الْاُمَمِ مُحَدَّثُوْنَ، فَاِنْ یَّکُ فِیْ اُمَّتِیْ اَحَدٌ فَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ۔ کہ پہلی امتوں میں ایسے لوگ ہوئے ہیں جو مکالمۂ الٰہی سے مشرف تھے۔ اگر میری امت میں ایسے لوگ ہوئے تو عمر بن خطابؓ ان میں سے ہوں گے۔ اس قسم کی روایات کی بناء پر عام اہلِ علم کا یہ مسلک ہے کہ وحی کلامِ الٰہی ہے جو صرف انبیاء پر نازل ہوتی ہے، اور غیر انبیاء کو الہام ہوتا ہے جو بصورتِ کلام نہیں ہوتا بلکہ ملہم کے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی امر القاء ہوتا ہے۔ چنانچہ علامہ سید شریف کتاب التعریفات میں الہام کی یہ تعریف کرتے ہیں:۔

اَلْاِلْھَامُ مَا یُلْقٰی فِی الرُّوْعِ بِطَرِیْقِ الْفَیْضِ، وَقِیْلَ الْاِلْھَامُ مَا وَقَعَ فِی الْقَلْبِ مِنْ عِلْمٍ وَھُوَ یَدْعُوْ اِلَی الْعَمَلِ مِنْ غَیْرِ اِسْتِدْلَالٍ بِاٰیَۃٍ وَلَا نَظَرٍ فِیْ حُجَّۃٍ۔

یعنی الہام کسی امر کا الٰہی فیضان کے ذریعہ دل میں القاء ہوتا ہے اور بعض علماء نے الہام کی یہ تعریف کی ہے کہ الہام وہ علم اور معرفت ہے جو کسی آیتِ قرآنی سے استدلال یا کسی دلیل پر غور و فکر کا نتیجہ نہ ہو بلکہ براہِ راست اللہ تعالیٰ سے حاصل ہو۔ نیز وہ کسی عمل کا محرک اور مقتضی ہو۔

قرآن کریم کی بعض آیات میں غیر انبیاء کی طرف وحی ہونے کا ذکر ہے۔ مثلاً وَاَوْحَیْنَآ اِلٰٓی اُمِّ مُوْسٰٓی اَنْ اَرْضِعِیْہِ اور اَوْحَیْتُ اِلَی الْحَوَارِیّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِیْ وَبِرَسُوْلِیْ۔ یہ لوگ ان آیات میں لفظ وحی کی یہ تاویل کرتے ہیں کہ اس سے یہاں کلام مراد نہیں بلکہ القاء فی الرُّوْع یعنی دل میں بات ڈالنا مراد ہے۔

علماء کا دوسرا طبقہ جن میں امام غزالی بھی ہیں اس سے کچھ آگے بڑھا ہے ان کے نزدیک غیر انبیاء پر بھی کلام کی صورت میں الہام ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ کلام ملائکہ اور جبرائیل کے توسط سے نازل نہیں ہوتا۔ ان کے نزدیک ملائکہ کے ذریعہ کلام نازل ہونا انبیاء کی خصوصیت ہے اور قرآن کریم میں جہاں غیر انبیاء پر ملائکہ کے نزول کا ذکر آیا ہے اس کی یہ تاویل کرتے ہیں کہ یہ ملائکہ وحی لے کر نہیں آتے بلکہ وفات کے وقت یا ویسے انزالِ سکینت کے لئے نازل ہوتے ہیں۔ یہ علماء سورۃ النحل کی اس آیت سے استمساک کرتے ہیں۔ اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ طَیِّبِیْنَ یَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَیْکُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔ اس آیت میں وفات کے وقت نیک لوگوں پر ملائکہ کے نزول کا ذکر ہے۔ یہ لوگ اس آیت کو اصل قرار دے کر باقی آیات کی اس کے مطابق تاویل کرتے ہیں۔

ان دو گروہوں کے علاوہ ایک تیسرا طبقہ علماء محققین کا ہے۔ جو اس بات کا قائل ہے کہ انبیاء و غیر انبیاء سب اہل اللہ پر ملائکہ کے ذریعہ کلام نازل ہوتا ہے جس کی واضح دلیل سورۃ حٰم السجدہ کی یہ آیت ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔

ترجمہ: اس آیت میں وفات کے وقت ملائکہ کا نزول مراد نہیں لیا جا سکتا کیونکہ اس سے اگلی آیت یہ ہے

نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ۔

کہ دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی ہم تمہارے دوست اور مددگار ہیں۔ حیاۃ الدنیا کے خاتمہ پر نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کی بشارت دینے کے کیا معنے؟

پس صحیح مسلک یہی ہے جو علماء محققین کا ہے کہ الہام و وحی میں لفظی فرق ہے حقیقت میں کوئی فرق نہیں۔ ایک ہی

چیز کے دو نام ہیں۔ جیسے نبی اور رسول لفظ مختلف ہیں لیکن مصداق ایک ہی ہوتا ہے۔ انبیاء اور غیر انبیاء کی وحی میں تفاوت کیفیت و کمیت میں ہوتا ہے۔ کلام الٰہی ہونے میں یا ملائکہ کے واسطے سے نازل ہونے میں ان کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ چنانچہ حضرت امام محی الدین ابن عربی فتوحات مکیہ میں فرماتے ہیں:۔

"وَاَمَّا مَنْ قَالَ مِنْ اَصْحَابِنَا وَذَهَبَ اِلَيْهِ كَالْاِمَامِ الْغَزَالِيِّ وَغَيْرِهٖ بِاَنَّ الْفَرْقَ بَيْنَ الْوَلِيِّ وَالنَّبِيِّ نُزُوْلُ الْمَلَكِ فَاِنَّ الْوَلِيَّ مُلْهَمٌ وَالنَّبِيُّ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْمَلَكُ مَعَ كَوْنِهٖ فِيْ اُصُوْلِهٖ مُلْهَمًا، فَاِنَّهٗ جَامِعٌ بَيْنَ الْوِلَايَةِ وَالنُّبُوَّةِ فَهٰذَا غَلَطٌ عِنْدِيْ مِنَ الْقَائِلِيْنَ بِهٖ وَدَلِيْلٌ عَلٰى عَدَمِ ذَوْقِ الْقَائِلِيْنَ بِهٖ، وَاِنَّمَا الْفُرْقَانُ اِنَّمَا هُوَ فِيْمَا يَنْزِلُ الْمَلَكُ، لَا فِيْ نُزُوْلِ الْمَلَكِ، فَالَّذِيْ يَنْزِلُ بِهِ الْمَلَكُ عَلَى الرَّسُوْلِ وَالنَّبِيِّ خِلَافُ الَّذِيْ يَنْزِلُ بِهِ الْمَلَكُ عَلَى الْوَلِيِّ التَّابِعِ۔"

(فتوحات جلد سوم صفحہ ۳۶۴)

ترجمہ:۔ ہمارے اصحاب میں سے امام غزالیؒ وغیرہ جو اس بات کے قائل ہیں کہ نبی اور ولی میں فرشتہ کے نزول کا فرق ہے۔ نبی ولایت و نبوت کا جامع ہوتا ہے اس پر نزول ملک کے علاوہ بعض امور الہام بھی ہوتے ہیں لیکن ولی کو صرف الہام ہوتا ہے۔ یہ خیال میرے نزدیک درست نہیں اور اس کے قائلین کے عدم ذوق کی غمازی کرتا ہے۔ درحقیقت فرق اس وحی میں ہوتا ہے جو فرشتہ کے ذریعہ رسول اور نبی پر نازل ہوتی ہے۔ فرشتہ کے نزول میں کوئی فرق نہیں ہوتا فرشتہ جو وحی نبی پر لاتا ہے اُس وحی سے جو تابع ولی پر لاتا ہے اپنی کیفیت میں مختلف ہوتی ہے۔

حضرت امام عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں:۔

"وَالْحَقُّ اَنَّ الْكَلَامَ فِي الْفَرْقِ بَيْنَهُمَا اِنَّمَا هُوَ فِيْ كَيْفِيَّةِ مَا يَنْزِلُ بِهِ الْمَلَكُ، لَا فِيْ نُزُوْلِ الْمَلَكِ"

(الیواقیت والجواہر جلد ۲)

یعنی سچی بات یہ ہے کہ نبیوں اور اولیاء کی وحی میں فرق صرف وحی کے مضمون اور کیفیت کا ہوتا ہے۔ فرشتہ کے نازل ہونے میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

حضرت مولانا اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب منصب امامت میں فرماتے ہیں:۔

"وہ الہام جو نبیوں پر اترنا ثابت ہے اسے وحی کہتے ہیں۔ اور اگر وہ غیر نبیوں پر اُترے تو اسے محدثیت کہہ دیتے ہیں۔ اور قرآن کریم میں الہام کو ہی خواہ وہ انبیاء پر اترے یا غیر انبیاء پر وحی کہا گیا ہے۔"

حضرت مولانا اسمٰعیل شہیدؒ قرآن کریم کی رو سے انبیاء اور غیر انبیاء کے الہام کو وحی کہتے ہیں جس کے کلام الٰہی ہونے یا ملائکہ کے ذریعہ نازل ہونے میں کوئی فرق نہیں ان کے نزدیک ولی کے الہام کو محدثیت اور نبی کے الہام کو وحی کہنا اصطلاحی فرق ہے حقیقی نہیں۔ حضرت مولانا رومؒ اسی مضمون کو مثنوی میں اس طرح بیان فرماتے ہیں ؎

نے نجوم است و نہ رمل است و نہ خواب
وحی حق، واللہ اعلم بالصواب
از پئے روپوش عامہ در جہاں
وحی دل گویند آنرا صوفیاں

یعنی اولیاء اللہ کی وحی نجوم و خواب وغیرہ نہیں ہوتی بلکہ حقیقی وحی ہوتی ہے جسے مصلحتاً عوام الناس سے احتیاط کی خاطر صوفیاء وحیِ دل یا الہام کہہ دیتے ہیں۔

خواجہ معین الدین چشتیؒ فرماتے ہیں ؎

دمبدم روح القدس اندر معنیے میدمد
من نمی گویم مگر من عیسیٰ ثانی شدم

نزول ملائکہ کے متعلق حکیم عدل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک ارشاد پیش کر کے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ توضیح مرام میں آپؑ فرماتے ہیں:۔

"جب کوئی شخص کسی خاص زمانہ میں اعتدالِ روحانی حاصل کر لیتا ہے اور خدا تعالیٰ کی روح اس کے اندر آباد ہوتی ہے، یعنی اپنے نفس سے فانی ہو کر بقاء باللہ کا درجہ حاصل کرتا ہے تو ایک خاص طور پر نزول ملائکہ کا اس پر شروع ہو جاتا ہے۔"

جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

جو مزے ہیں صحبتِ مردانِ حق آگاہ میں
وہ مزے ہرگز نہیں دربارِ شاہنشاہ میں

عیشِ دنیا۔ کجکلاہی۔ جاہ طلبی ہیچ ہیں
جو فقیری میں مزا ہے کب ہے حب جاہ میں

ہاتھ میں تیرے دیا جب ہاتھ۔ اپنا کیا رہا
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں

کس سے دوں تشبیہ میں دنیا میں تیرے نور کی
تھوڑی تھوڑی سی جھلک ہے اسکی مہر و ماہ میں

دشمنِ اسلام سے سرورؔ یہ کہدو سوچ لے
بجلیاں اب بھی ہیں پوشیدہ ہماری آہ میں

علی محمد سرورؔ۔ بی۔ اے۔ بی ٹی۔ ربوہ

یوم خلافت

جماعتِ احمدیہ ہر سال ۲۷ ہجرت (۲۷ مئی) یوم خلافت پر جلسہ کرتی ہے یہ وہ دن ہے جس میں حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلیفہ اوّل منتخب ہوئے تھے اور سب احباب نے بالاتفاق آپ کی بیعت کر کے آپ کو واجب الاطاعت امام مانا تھا۔ یوم خلافت پر تمام جماعتیں اپنے اپنے مقام پر جلسے کریں۔ جلسوں میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں اور احبابِ جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے کہ نبوت کے کام کو جاری رکھنے کے لئے خلافت کا وجود ازبس ضروری ہے۔ جو جماعتیں ۲۷ ہجرت (مطابق ۲۷ مئی) کو جلسے کر سکیں وہ اس تاریخ پر جلسہ کر کے رپورٹ بھجوائیں۔ شہری جماعتیں جو ۲۶ ہجرت (۲۶ مئی بروز اتوار) سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ ۲۶ کو جلسہ کر سکتی ہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواستِ دعا

برادرم نذیر احمد صاحب جاوید ریڈیو اینڈ الیکٹرک ورکس گول بازار ربوہ کو سکوٹر سے گر جانے کے باعث شدید چوٹیں آئی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

رشید احمد ایاز
کارکن نظارت امور عامہ

مجلس خدام الاحمدیہ ملتان کی طرف سے خدمتِ خلق کی قابلِ قدر مہم

شہر کے مختلف علاقوں میں صحت و صفائی کے قیام کیلئے وقارِ عمل

گذشتہ دنوں میں ملتان ہیضہ کی وبا کا شکار رہا ہے۔ کئی سو افراد اس مرض میں مبتلا ہوئے۔ تحقیقات کے بعد حکام اس نتیجہ پر پہنچے کہ اس وباء کی بڑی وجہ شہر میں صفائی کا ناقص انتظام ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ ملتان نے شہر بھر میں صحت و صفائی کی مہم چلانے کا فیصلہ کیا۔ ایک وفد نے چیئرمین صاحب اور میونسپل آفیسر بلدیہ ملتان سے ملاقات کی اور بتایا کہ مجلس کے خدام عوام کو صفائی برقرار رکھنے کے لئے مدد دینے کو تیار ہیں۔ حکام بلدیہ نے خدام کی اس پیشکش کو خوش آمدید کہا اور اراکین بنیادی جمہوریت کے نام ایک خصوصی چٹھی دی جس میں تحریر تھا کہ خدام اپنے علاقہ میں صفائی کی مہم چلائیں گے اور ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا جاوے

مجلس خدام الاحمدیہ ملتان نے اس سلسلہ کی پہلی کڑی کے طور پر اندرون حرم گیٹ، گلی صابن والی اور کھجی محلہ میں صفائی کی نہایت کامیاب مہم چلائی افتتاح مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع ملتان نے فرمایا۔ کام کی سہولت کے لئے خدام کو مختلف پارٹیوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا اور ہر پارٹی کے سپرد چھوٹے حلقے تھے اس وقارِ عمل کے لائحہ عمل میں نالیوں کی صفائی، چونے اور فینائل کا چھڑکاؤ شامل تھا۔

شام کو چیف آفیسر بلدیہ ملتان مکرم مرزا اسلم حیات بیگ نے علاقے کا معائنہ کیا اور خدام کے کام پر خوشنودی کا اظہار کیا۔ معائنہ کے دوران قائد مجلس مکرم محمود ہاشمی صاحب بھی ان کے ہمراہ تھے۔

اسی انداز کا دوسرا وقارِ عمل علاقہ چاہ بوہڑ والا، عزیز ہوٹل کے قرب و جوار میں منایا گیا۔ یہاں قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ملتان مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمان صاحب مہمان خصوصی تھے وقارِ عمل کے بعد ایک مختصر سی تقریب میں علاقہ کے ممبر بنیادی جمہوریت نے خدام کا شکریہ ادا کیا اس موقع پر مکرم احسان اللہ صاحب سابق مبلغ افریقہ نے بھی نہایت موثر خطاب فرمایا۔

صفائی کی اس مہم کی تیسری کڑی حسین آگاہی کے علاقہ میں وقارِ عمل ہے۔ احباب دعا کریں کہ یہ بھی خیر و خوبی انجام پائے۔

مختلف اخبارات نے مجلس خدام الاحمدیہ کی مساعی کا ذکر کیا ہے چنانچہ روزنامہ "نوائے ملتان" اپنی ۲۹ اپریل کی اشاعت میں لکھتا ہے

"ملتان ۲۹ اپریل (نامہ نگار) مجلس خدام الاحمدیہ ملتان نے ہیضے کی روک تھام کے لئے ملتان شہر میں صفائی کی مہم کا آغاز کر دیا ہے مجلس کے قائد محمود ہاشمی نے بتایا کہ گذشتہ روز اندرون حرم گیٹ صابن والی گلی اور کھجی محلہ کے علاقے میں چونا فینائل اور دیگر جراثیم کش ادویات چھڑکی گئی ہیں بدھ کی شام کو عزیز ہوٹل کے قرب و جوار کے علاقے میں صفائی کی مہم شروع کی جائے گی۔ اور اسی طرح بتدریج شہر بھر میں یہ سلسلہ جاری رہے گا انہوں نے بتایا کہ مجلس کے ایک وفد نے چیئرمین بلدیہ اور میونسپل آفیسر سے ملاقات کی تھی اور انہیں بتایا تھا کہ مجلس شہر میں صفائی کی مہم شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے بلدیہ کے اراکین نے اس پر مسرت کا اظہار کیا اور بخوشی اجازت دی تھی"

اسی روز کی اشاعت میں روزنامہ "امروز" لکھتا ہے:۔

"ملتان ۲۸ اپریل۔ مجلس خدام الاحمدیہ ملتان نے ہیضے کے خلاف صفائی کی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں آج اندرون حرم گیٹ اور گلی صابن والی میں فینائل، چونا اور دیگر جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ کیا گیا۔ بدھ کے روز شام کو عزیز ہوٹل کے قرب و جوار میں صفائی کی مہم شروع کی جائے گی اور اسی طرح بتدریج مہم کو پورے شہر میں پھیلایا جائے گا۔ مجلس کے ایک وفد نے اس سلسلے میں بلدیہ کے حکام سے ملاقات کی تھی۔ اور انہوں نے مجلس کی مساعی کو خوش آمدید کہا تھا۔ شام کو چیف آفیسر بلدیہ نے علاقہ کا معائنہ کیا اور نوجوانوں کی کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار کیا۔

روزنامہ کوہستان اپنی ۳ مئی سنہ کی اشاعت میں لکھتا ہے:۔

"ملتان۔ مجلس خدام الاحمدیہ ملتان نے ہیضے کے خلاف صفائی کی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ اس سلسلے کی پہلی کڑی اندرون حرم گیٹ اور گلی صابن والی میں فینائل، چونا اور دیگر جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ کیا گیا۔ بدھ کے روز شام کو عزیز ہوٹل کے قرب و جوار میں صفائی کی مہم شروع کی جائے گی اور اسی طرح بتدریج مہم کو پورے شہر میں پھیلایا جائے گا۔ مجلس کے ایک وفد نے اس سلسلے میں بلدیہ کے حکام سے ملاقات کی تھی۔ اور انہوں نے مجلس کی مساعی کو خوش آمدید کہا تھا۔ شام کو چیف آفیسر بلدیہ نے علاقہ کا معائنہ کیا اور نوجوانوں کی کارکردگی پر خوشنودی کا اظہار کیا۔

اندرون حرم گیٹ اور گلی صابن والی میں فینائل، چونا اور دیگر جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ کیا گیا۔ بدھ کے روز شام کو عزیز ہوٹل کے قرب و جوار میں صفائی کی مہم شروع کی جائے گی اور اسی طرح بتدریج مہم کو پورے شہر میں پھیلایا جائیگا اور حسین آگاہی کے علاقہ میں صفائی کی مہم چلائی جائیگی"

مورخہ ۲۹ اپریل کو روزنامہ کوہستان میں مجلس کے وقارِ عمل کی فوٹو بھی نمایاں صفحہ پر آئی ہے۔ فوٹو کے نیچے درج ہے۔ جماعت خدام الاحمدیہ کے اراکین رضاکارانہ طور پر ملتان میں صفائی کی مہم کا آغاز کر رہے ہیں

مجلس اور خاکسار کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

قائد مجلس

خدام الاحمدیہ۔ ملتان

نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ کے امتحان کا نتیجہ تیار ہو چکا ہے۔ کامیاب ممبرات کو مقامی صدر صاحبہ کی معرفت اسناد بھجوائی جا رہی ہیں۔ وصول فرمالیں۔ نتیجہ کا مجمل خاکہ حسب ذیل ہے:۔

معیار اول میں ۱۵ طالبات شریک ہوئیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کی سب کامیاب ہو گئیں۔ نمایاں پوزیشن لینے والی یہ ہیں۔

اول:۔ امۃ الرفیق دارالرحمت وسطی ۔ ربوہ ۷۲/۱۰۰

دوم:۔ زیب النساء صاحبہ سرگودھا ۶۷/۱۰۰

سوم:۔ انیقہ تسنیم طالبہ بی۔ ایڈ لاہور ۶۳/۱۰۰

" :۔ زاہدہ ہاشمی فضل عمر سکول ربوہ ۶۳/۱۰۰

معیار دوم میں امتحان میں شامل ہونے والی ممبرات کی تعداد ۲۸۷ ہے۔ نمایاں پوزیشن لینے والی مندرجہ ذیل ہیں۔

اول:
- امۃ النور بی۔ اے فائینل جامعہ نصرت ربوہ ۹۳/۱۰۰
- ناصرہ فرسٹ ایئر جامعہ نصرت " ۹۳/۱۰۰
- حفظہ محمودہ فرسٹ ایئر جامعہ نصرت " ۹۳/۱۰۰

دوم:
- نصیرہ نور۔ راولپنڈی ۹۲/۱۰۰
- انیسہ شمس " ۹۲/۱۰۰

سوم:
- انیسہ بی۔ اے فائینل جامعہ نصرت ربوہ ۹۰/۱۰۰

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

سندھ ایگریکلچرل کالج کے ماہ جون میں سالانہ امتحان شروع ہو رہے ہیں۔ دعا فرمادیں۔ کہ خدا تعالیٰ تمام احمدی طلباء کو نمایاں کامیابی عطا فرمادے۔ آمین

مبشر احمد حامد

فرسٹ ایئر سائنس۔ سندھ ایگریکلچرل کالج۔ ٹنڈو جام

پاکستانی بحریہ میں مستقل کمشن

بحریہ کی مختلف شاخوں میں بطور کیڈٹ داخلہ کے لئے امتحان ۳، ۴ وفا (جولائی) ۱۹۶۸ء کو کراچی۔ حیدرآباد۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ ڈھاکہ۔ چٹاگانگ (رجسٹری اور کھلنا میں ہوگا۔ فیس امتحان کوئی نہیں۔ (تاریخ پیدائش ۲ جولائی ۱۹۴۱ء اور یکم جنوری ۱۹۵۲ء کے درمیان۔

عمر:۔ سویلین امیدوار ۱۷½ تا ۲۰ سال فوجی امیدوار ۱۷ تا ۲۳ سال تاریخ پیدائش (۲ وفا جولائی ۱۹۴۵ء اور یکم وفا ۱۹۵۱ء کے درمیان)

کم از کم تعلیمی قابلیت:۔ انٹرمیڈیٹ فزکس۔ ریاضی کے ساتھ یا سینئر کیمبرج / بی سی ای سائنس اور ریاضی کے ساتھ۔

فوجی امیدواران۔ مندرجہ بالا قابلیت یا ۳۔ E۔ ۳۰ یا اسکے برابر ہوں یا فضائی فوج کا سرٹیفکیٹ۔ سویلین امیدوار۔ غیر شادی شدہ۔ فوجی شادی شدہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست کے مجوزہ فارم ذیل جگہوں سے حاصل کریں۔ (۱) بحری ہیڈکوارٹرز کراچی۔ (۲) بحری افسر رابطہ P.A.D.T.E اے۔جی برانچ جنرل ہیڈکوارٹرز (۳) بحری افسر انچارج بحری میس۔ نیو مور لک چٹاگانگ (۴) فوجی بی و بحری بھرتی کے دفاتر۔ ۱۔ اولا P.N.G مال گاڈون روڈ کراچی ۲۔ ۴۴ شاہراہ طفیل لاہور چھاؤنی۔ ۳۔ ۶۴ ایلن بروروڈ راولپنڈی چھاؤنی ۴۔ ۹ کیوینگزی روڈ پشاور۔ ۵۔ ایچ۔ کیو ریکروٹنگ آفس حیدرآباد ۶۔ پرنس روڈ ملتان چھاؤنی۔ ۷۔ ۳۴ پلاسی بیرکس ڈھاکہ۔ ۸۔ سٹیشن روڈ رنگپور۔ ۹۔ سکیم روڈ کومیلہ نیول ہیڈکوارٹرز میں درخواست بھیجنے کی آخری تاریخ ۳۱/۵/۶۸۔

(ناظر تعلیم)

ملازمین حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا ملازمین حضرات کے بارہ میں حسب ذیل ارشاد ہے حضور فرماتے ہیں:۔

(۱) ہر سال جو سالانہ ترقی ہے۔ اس میں سے پہلی ترقی مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کے لئے دیا کریں۔

(۲) اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہوں تو وہ پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ مسجد فنڈ میں دیں۔

(۳) عارضی ملازمین جن کو ترقی نہیں ملتی ایک ماہ کی تنخواہ کا ½ دیں۔

اکثر ملازمین کو ماہ ہجرت (وفا) میں تنخواہوں کے بقایاجات ملتے ہیں۔ نیز کئی ملازمین کو سالانہ ترقیاں مل رہی ہیں۔ اسلئے ملازمین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کے پیش نظر اپنی سالانہ ترقیاں اور بقایاجات کا ایک حصہ تعمیر مساجد بیرون کے لئے دیکر عنداللہ ماجور ہوں۔

(نائب مقام وکیل المال اول تحریک جدید)

۴۔ میرا اکلوتا بیٹا عزیز رشید احمد پیدائشی طور پر ہیپاٹائٹس کا مریض ہے جس کی وجہ سے نقاہت اور بڑھ گئی ہے۔ احباب کامل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں (محمد حیات سکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ مانگٹ اونچے)

۵۔ میرے لڑکے شوکت حسین نے کراچی میں امتحان دینا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد شفیع از لاہور کینٹ)

۶۔ میرے والد پر اچانک فالج کا حملہ ہوا ہے۔ جس سے زبان اور دایاں ہاتھ متاثر ہوا ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مسعود احمد خالد)

۷۔ خاکسار کی صحت پہلے سے کافی بہتر ہے لیکن تاحال چل پھر نہیں سکتا۔ ڈاکٹر نے مزید آرام کا مشورہ دیا ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں (شیخ عبدالسمیع قمر لائلپور)

ہمارے صناع اور مزدور حضرات توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے سلسلہ میں صناع اور مزدور حضرات کے لئے ایک قاعدہ منظور فرماتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مستریوں۔ لوہاروں اور مزدوروں وغیرہ کے متعلق یہ فیصلہ ہوا تھا کہ وہ ہر مہینہ کے پہلے دن کی مزدوری کا یا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی مزدوری کا دسواں حصہ مسجد فنڈ میں دے دیا کریں۔"

حضور انور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مذکورہ ارشاد بابرکت کے مطابق ہمارے کاریگر حضرات (لوہار۔ بڑھئی۔ معمار۔ درزی۔ حرافت۔ زرگر۔ بوٹ میکر حجام۔ گھڑی ساز۔ جلد ساز۔ قلعی گر۔ مس گر۔ باورچی وغیرہ) اور مزدور احباب تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

خوشی کی تقاریب

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی ہے کہ:۔

"خوشی کی مختلف تقاریب مثلاً نکاح پر، شادی پر، بیٹی بیٹے کی پیدائش پر، مکان کی تعمیر پر یا امتحان میں پاس ہونے کی خوشی میں مسجد فنڈ (تعمیر مساجد ممالک بیرون) کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیتے رہنا چاہیئے۔"

جملہ احباب جماعت کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کی تعمیل میں اپنے ہر خوشی کے موقعہ پر مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(نائب مقام وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اعلان

خاکسار ان تمام دوستوں اور رشتہ داروں کا بڑا ہی احسان مند ہے جنہوں نے میرے داماد ڈاکٹر عبدالسلام ابن ڈاکٹر نور محمد صاحب آف لاہور کی وفات پر تعزیت اور ہمدردی کے خطوط ارسال فرمائے۔ میری لڑکی صادقہ معہ بچوں کے عرب سے بخیریت اپنے گھر پہونچ گئی ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ یتیم بچوں اور انکی ماں کا حافظ و ناصر ہو۔ اور مرحوم کو جنت نصیب کرے۔ آمین

ملک برکت علی امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کو کافی دنوں سے دل کی تکلیف ہے اور فضل عمر ہسپتال سے علاج کیا جا رہا ہے تاحال تکلیف میں نمایاں کمی نہیں ہوئی۔ اور بیماری کی وجہ سے آجکل رخصت پر ہوں۔ مخلصین جماعت کی خدمت میں شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز مکرم محمد صدیق صاحب منیاری فروش کا اکلوتا بچہ بعارضہ بخار و ہیضہ وغیرہ شدید طور پر بیمار ہے۔ اس بچہ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(مظفر حسین وقف زندگی کارکن وکالت مال ربوہ)

۲۔ میرے والدین کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور سخت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں (محمد عمر بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ)

۳۔ آجکل میں ایک مقدمہ کے سلسلہ میں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ کریم میری پریشانیاں دور فرمائے (عبدالرحیم اکاؤنٹنٹ میونسپل کمیٹی چنیوٹ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

گورنر موسیٰ کا اعلان

کوہاٹ ۲۲ ہجرت۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے اس عزم کو دہرایا ہے کہ پاکستان بھارت کی جنگی تیاریوں سے ہرگز مرعوب نہیں ہوگا۔ کیونکہ ہمیں اپنا دفاع کرنا آتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان تنازعہ کشمیر کو پُرامن طور پر طے کرنا چاہتا ہے اور اسے یقین ہے کہ اہل کشمیر کو حق خود ارادیت دلانے کی جدوجہد شروع کی گئی ہے وہ ایک نہ ایک روز کامیاب ہوگی۔ وہ کل آدم خیل میں ایک قبائلی جرگہ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے تحریک آزادی اور پھر وطن کی سلامتی اور دفاع کے سلسلہ میں بہادر قبائلیوں کی خدمات کو شاندار خراج تحسین پیش کیا۔

پاکستان کی فوج دُنیا کی بہترین فوج ہے،

کوہاٹ ۲۲ ہجرت۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ قوم کو اپنی مسلح افواج پر بجا طور پر فخر ہے۔ اپنا تربیت ڈسپلن خوبیوں اور جرأت و حوصلہ کے لحاظ سے یہ دُنیا کی بہترین افواج ہیں۔ ہماری فوجوں نے ماضی میں شاندار کارنامے دکھائے ہیں۔ اور ہمیں توقع ہے کہ مستقبل میں بھی وہ قوم کی توقعات پر پوری اتریں گی۔ انہوں نے صدر ایوب کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اچھے اور برے دونوں طرح کے حالات میں قوم کی نہایت تدبر فراست اور جرأت سے رہنمائی کی

گورنر موسیٰ کل یہاں کیڈٹ کالج میں تعمیر شدہ ایوب ہال کا افتتاح کر رہے تھے۔

جنگ ستمبر کے شہداء کے والدین کو مالی امداد

راولپنڈی ۲۲ ہجرت۔ دفاع کے پارلیمانی سیکرٹری ملک محمد قاسم نے کل قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران انکشاف کیا کہ حکومت شہیدوں کے ضعیف والدین کو مالی امداد دینے کی ایک تجویز پر غور کر رہی ہے جنہوں نے ۱۹۶۵ء کی جنگ میں مادر وطن کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانیں نثار کی ہیں۔ ملک قاسم نے یہ بات مسٹر حسن لے شیخ کے ایک سوال کے جواب میں بتائی انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مسلح افواج کے ارکان کو غیر ملکی اثرات سے محفوظ رکھنے کی غرض سے روڈی فری بنیز اور لائنز کلبوں کا ممبر بننے پر پابندی لگا دی ہے۔

پیرس میں نظم و نسق مفلوج ہے

پیرس ۲۲ ہجرت۔ فرانس میں کل نظم و نسق مکمل طور پر مفلوج ہو گیا کل وہ یونینیں بھی ہڑتال میں شامل ہو گئیں جنہیں معتدل مزاج سمجھا جاتا ہے۔ ایک اعلان کے مطابق فرانس نے واشنگٹن اور ہنوئی کو مطلع کیا ہے کہ اگر موجودہ صورت حال برقرار رہی تو ویت نام اور امریکہ کے درمیان جو مذاکرات ہو رہے ہیں وہ معطل ہو جائیں گے کیونکہ ہم انہیں ڈاک تار ٹیلی فون اور دوسری مواصلاتی سہولتیں فراہم نہیں کر سکیں گے پیرس میں کل سے کھانے پینے کی چیزوں کی شدید قلت ہو گئی ہے اور شہر میں صرف چند بیکریاں کھلی ہیں۔

امریکہ کو حقیقت پسندانہ رویہ اختیار کرنا چاہیئے

ماسکو ۲۲ ہجرت۔ روس کے صدر پوڈگورنی نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ پیرس میں ویت نام میں قیام امن کی ابتدائی بات چیت میں حقیقت پسندانہ رویہ اختیار کرے اور شمالی ویت نام پر بمباری اور جنگی کارروائیاں ختم کر دے انہوں نے روس کا وفد لے کر جانے والے آسٹریا کے صدر کے اعزاز میں دی گئی دعوت میں تقریر کرتے ہوئے اسرائیل پر بھی زور دیا کہ وہ عربوں کے ان علاقوں کو خالی کر دے جن پر اس نے جون کی جنگ میں قبضہ کر لیا تھا۔

پاکستان نے تین سال میں ۲۷ لاکھ روپے کے مینڈک برآمد کئے

ایوب ہال ۲۲ ہجرت۔ پاکستان نے ۱۹۶۵ء — ۱۹۶۸ء تک کے دوران ۲۷ لاکھ روپے کا زرمبادلہ مینڈکوں کی برآمد سے کمایا۔ وزیر تجارت نے وقفہ سوالات کے دوران بتایا کہ اس عرصہ میں پاکستان نے غیر ممالک کو ۱۹ کروڑ روپے کی مچھلی برآمد کی اس عرصہ میں پٹ سن اور اس کی مصنوعات کی برآمدات کی مالیت ۱۲ ارب ۱۹ لاکھ ۳ ہزار روپے تھی۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت سلسلہ کو چونکہ بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے اس فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ پر بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کرے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

آنکھوں کا محافظ

سرمہ ممیز خاص

یہ سرمہ کسی تعریف کا محتاج نہیں ہر کس و ناکس اس کے فوائد سے بخوبی واقف ہے۔ مثلاً ککرے کمزوری نظر، پانی بہنا، آنکھوں کی سرخی، جالا، دُھند۔ چھپر دل کی خارش وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے بڑی محنت سے تیار کیا جاتا ہے فی تولہ ۳ پیسے چھ ماشہ ۱۶۲ روپیہ تین ماشہ ایک روپیہ

تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

BRAIN TONIC

برین ٹانک

دماغی تھکان اور حافظہ کی کمزوری کا بہترین علاج ہے اعصاب کو طاقت دیتی اور قوت کار کو بڑھاتی ہے، فی شیشی ۳/ درجن پر ۲۰ فیصد کمیشن خرچہ ڈاک ۵۰/ روپیہ

کیور سٹوڈیو لیبن کمپنی رجسٹرڈ ۳۹ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر اجمد ہومیو اینڈ کیمسٹ متصل ڈاکخانہ سبزہ

قسمے زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

قارئین الفضل کے لئے ضروری اطلاع

قارئین کرام کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ کاغذ اور اخباری صنعت کے دیگر سامان کی گرانی کے پیش نظر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے روزنامہ الفضل کی قیمت میں اضافہ کرنا پڑا۔ چنانچہ آئندہ روزنامہ الفضل کے چندہ کی شرح حسب ذیل ہوگی:۔

چندہ سالانہ:	۳۰ روپے	چندہ خطبہ نمبر (برائے ایک سال)	۸ روپے
" ششماہی:	۱۶ روپے	سالانہ چندہ بذریعہ بحری ڈاک	
" سہ ماہی	۹ روپے	یورپی ممالک	۵۰ روپے
" ایک ماہ	۳ روپے ۷۵	اسلامی ممالک	۴۰ روپے
" فی پرچہ	۱۵ پیسے		

جیسا کہ قارئین کو علم ہے اپنی وجوہ کی بنا پر دیگر ملکی اخبارات بہت عرصہ پیشتر ہی اپنی قیمتوں میں اضافہ کر چکے ہیں الفضل کی قیمت میں اضافہ کافی عرصہ انتظار کے بعد بامر مجبوری کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ احباب موجودہ گرانی کے پیش نظر آئندہ کی شرح کے مطابق چندہ ارسال فرمائیں گے۔ اور حسب سابق ادارہ ہذا سے بعد العید تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

نیک اعمال کی جزا کے متعلق اسلام کا پیش کردہ اصول

اللہ تعالیٰ انسان کی اعلیٰ سے اعلیٰ حالت پر اپنے انعام کی بنیاد رکھے گا،

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں جزائے نیک کے بارہ میں اسلام کا یہ اصول بیان کیا گیا ہے کہ جب کوئی شخص سچی توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ صرف گناہ کو ہی معاف نہیں کرتا بلکہ گناہ کی یاد بھی مٹا دیتا ہے یعنی جو لوگ گناہ سے واقف ہوتے ہیں مثلاً خود گناہ گار کا اپنا وجود ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور دوسروں کے ذہن سے اُس گناہ کی یاد کو مٹا دیتا ہے۔ اور بدی کے نقش کو یا تو دھندلا کر دیتا ہے یا اسے بالکل محو کر دیتا ہے تا نفس میں شرمندگی نہ رہے اور نیکی کا جذبہ غالب آجائے۔ چنانچہ فرماتا ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

یعنی وہ لوگ جو سچا ایمان لائے ہیں۔ اور اپنے ایمان کے مطابق انہوں نے عمل کئے ہیں ہم ان کے گناہوں کو مٹا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے بہترین اعمال کے مطابق ان سے سلوک کریں گے۔ اس جگہ مٹانے سے مراد اُن کا فراموش کر دینا ہی ہے کیونکہ جب عمل صالح کرنے والے اور کامل ایمان والوں کا ذکر ہو تو مٹا دینے کے لئے یہ معنے نہیں ہو سکتے کہ گناہ کی عادت چھوٹ جائے گی۔ کیونکہ ایسا شخص عمل نیک تو پہلے ہی کرنے لگ گیا ہے۔ پس اس جگہ مٹانے سے مراد اُن کا فراموش کر دینا ہی ہے تاکہ ان کی عزت پر کوئی حرف باقی نہ رہے

لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ انسانی اعمال کی جزا دیتے وقت اس کی کمزوریوں پر انعام کی بنیاد نہیں رکھے گا بلکہ اس کی اعلیٰ سے اعلیٰ حالت پر اس کی بنیاد رکھے گا۔ اس دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ بدلہ دیتے وقت انسان کی کمزوریوں کا خیال رکھا جاتا ہے یعنی یہ دیکھا جاتا ہے کہ عام طور پر اس سے کس قسم کے اعمال کا ظہور ہوا ہے جسے قاعدۂ اوسط کہا جاتا ہے۔ دُنیا کی تمام جزا اس اوسط کے قاعدہ پر مبنی ہے حتیٰ کہ حکومتیں پنشن دیتے وقت بھی قواعد اوسط سے کام لیتی ہیں۔ اور یہ دیکھتی ہیں کہ تین سال کی تنخواہ کا اوسط کیا ہے۔ پھر اس اوسط کے مطابق پنشن دیتی ہیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص پنشن کے وقت سے تین سال پہلے تین سو روپیہ تنخواہ لیتا تھا اور دو سال پہلے چار سو روپیہ اور آخری سال میں پانچ سو تو وہ اسے دو سو پنشن دے گی جو چار سو کا نصف بنتا ہے نہ کہ اڑھائی سو جو اس کی آخری تنخواہ کا نصف ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ چونکہ مالک یوم الدین ہے اس کے انعام سے دوسروں کا حق نہیں مارا جاتا اور وہ جو کچھ دیتا ہے اپنی ملکیت سے دیتا ہے اس نے جزائے نیک کے بارہ میں دُنیا کے اس قاعدہ کے خلاف یہ قاعدہ مقرر کر رکھا ہے کہ جو شخص مرتے ہوئے نیک ہو اور ایمان پر جان دے اس کا درجہ وہ نہیں سمجھا جائے گا جو موت کے وقت اُسے حاصل تھا بلکہ اس کا وہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ سمجھا جائے گا جو اس کی زندگی میں کسی وقت اسے حاصل ہوا ہو۔ مثلاً فرض کرو نیکی کے دس درجے ہیں۔ اور ایک شخص مرتے ہوئے ساتویں درجہ پر تھا۔ لیکن دو چار سال پہلے اُسے آٹھواں یا نواں درجہ حاصل تھا پھر کسی جسمانی یا دماغی کمزوری کی وجہ سے اس کی نیکی کا درجہ گر گیا اور دین کی خدمت کا اسے اس قدر موقع نہ ملا جو اس سے پہلے ملا کرتا تھا تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ موت کے وقت درجہ پر فائز نہ کرے گا بلکہ اسے اس درجہ میں رکھے گا جو اسے پہلے حاصل تھا اور جو سب سے اعلیٰ تھا غرض ان کو جزا دیتے وقت اس امر کا خیال رکھا جائے گا کہ اپنی زندگی میں کسی اعلیٰ سے اعلیٰ مقام کو پہنچ چکا ہے اور بعد کے تغیرات کو نظر انداز کر کے اس اعلیٰ درجہ کے مطابق اس سے سلوک کیا جائیگا (تفسیر کبیر)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی ادائیگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک خواہش

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی ادائیگی کے متعلق یہ ہے کہ اوّل تو وعدہ کنندگان احباب یہ کوشش فرمادیں کہ وعدہ کی ساری کی ساری رقم جلد تر ادا ہو جائے ورنہ دوسرا سال ختم ہونے سے پیشتر جو ۳۰ جون کو ختم ہوگا۔ وعدہ کی دو تہائی سے کچھ زائد رقم ضرور ادا ہو جائے۔ اس سلسلہ میں بہت سے احباب حضور کی خواہش اعلیٰ رنگ میں پورا کرنے کی کوشش فرما رہے ہیں۔ ان میں سے بعض دوستوں کے عملی نمونہ کا ذکر خاص دعا ۔ اور دوسرے وعدہ کنندگان احباب کی ترغیب و تحریص کے لئے درج ذیل ہے:-

۱- حضرت مولانا مولوی محمد الدین صاحب کی قربانی اس مبارک تحریک کے لئے خاص طور پر قابل تقلید ہے آپ نے تحریک کے اوائل میں چند اقساط میں دو ہزار روپیہ نقد داخل خزانہ فرما دیا تھا اور نومبر ۶۶ء سے ۷۵/- روپے ماہوار عطا فرما رہے ہیں اس طرح آپ کا اب تک عطیہ تین ہزار روپیہ کے قریب ہو گیا ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

۲- محترم چوہدری فضل احمد صاحب ناظر دیوان ربوہ آپ کا ابتدائی وعدہ پانچ صد روپیہ تھا جسے بعد میں بڑھا کر آٹھ صد اور پھر اس میں بھی اضافہ کر کے ایک ہزار روپیہ کر دیا۔ اور یہ وعدہ کی رقم پوری کی پوری ادا فرما دی ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

۳- مکرم چوہدری غلام رسول صاحب سیکنڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔ آپ نے ایک ہزار روپیہ کا وعدہ فرمایا تھا۔ جو پورا فرما چکے ہیں۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

۴- مکرم سید محمود احمد صاحب بخاری۔ کراچی۔ آپ نے اپنی طرف سے مع عزیزان مبلغ صد روپیہ کا وعدہ فرمایا تھا اور اطلاع دی ہے کہ وعدہ کی ساری رقم متعدد اقساط میں جماعت احمدیہ کراچی میں ادا فرما چکے ہیں۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

۵- مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب ڈار ایبٹ آباد حال ربوہ۔ آپ نے اوائل تحریک میں اپنے بزرگوں کی طرف سے چھ صد روپیہ داخل فرمایا تھا۔ اپنا ذاتی وعدہ ایک ہزار کا ہے جس میں سے سات صد روپیہ ادا فرما چکے ہیں جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس

یکم وفا کو شروع ہو رہی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس سال فضل عمر تعلیم القرآن کلاس مرکز سلسلہ ربوہ میں یکم وفا سے شروع کی جائے احباب کو معلوم ہے کہ جماعتی انتظام کے ماتحت یہ کلاس ہر سال جاری ہوتی ہے اس کا عرصہ ایک ماہ ہوتا ہے اس کا نصاب اور پروگرام حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی نگرانی تیار ہوتا ہے (جو عنقریب شائع ہو جائے گا)

اضلاع اور جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان کا فرض ہے کہ اس کلاس کے لئے مناسب نمائندے منتخب فرما کر مرکز کو اطلاع دیں، باہر سے آنے والے تمام طلبہ کی رہائش اور خوراک کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ گزشتہ سال کے طلبہ بھی کوشش کریں کہ وہ بھی ضرور شامل ہوں تاکہ ان کی تعلیم کا تسلسل جاری رہے۔ انفرادی درخواستیں بھی امیر یا صدر جماعت کے توسط سے آنی لازمی ہیں۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری۔ نائب ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ پاکستان)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴